شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

16 اپریل 2021ء

پریس ریلیز

تحریک لبیک پاکستان کو دہشت گرد قرار دے کر پابندی عائد کرنا غیر جمہوری، غیر اخلاقی اور غیر قانونی ہے۔

لاہور(پ ر) تحریک لبیک پاکستان کو دہشت گرد قرار دے کر پابندی عائد کرنا غیر جمہوری، غیر اخلاقی اور غیر قانونی ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ ماضی میں تحریک لبیک پاکستان سے ریاستی ذمہ داروں کے مذاکرات کے بعد طے ہوا تھا کہ فرانس کے سفیر کو ملک بدر کرنے کے حوالے سے کسی عملی اقدام سے پہلے پارلیمان کو اعتماد میں لیا جائے گا۔ جس پر حکومت پہلے لیت و لعل سے کام لیتی رہی۔ بعد ازاں اپنے اِس وعدے پر عمل درآمد کرنے کی بجائے حکومت نے تحریکِ لبیک پاکستان کے سربراہ کو گرفتار کر لیا۔ جس پر تحریک لبیک پاکستان کے کارکنوں کی طرف سے ردعمل سامنے آیا۔ اُنھوں نے کہا کہ تحریکِ لبیک پاکستان کوئی ذاتی یا سیاسی مطالبہ نہیں کر رہی بلکہ توہین رسالت کے مرتکب ایک ملک کے خلاف سفارتی بائیکاٹ کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ تحریک لبیک پاکستان کے خلاف حکومتی اقدام سے اُن مغربی ممالک کی حوصلہ افزائی ہو گی جو اسلاموفوبیا میں مبتلا ہیں۔ اِس طرح کے حکومتی اقدام کے نتیجہ میں یورپ میں توہین رسالت کے مزید واقعات رُونما ہو سکتے ہیں۔

تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے تحریک لبیک پاکستان کے ذمہ داران کو مشورہ دیا کہ وہ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے احتجاج کریں ایسا انداز نہ اپنائیں جس سے عام شہری کو تکلیف پہنچے۔ ہر صورت عدم تشدد کی پالیسی پر سختی سے کاربند رہیں اور اخلاق کا دامن کسی صورت ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ اُنھوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ تحریکِ لبیک پاکستان پر پابندی کو فی الفور ختم کرے اور اُن کی قیادت کو رہا کر کے اُن سے مذاکرات کرے تاکہ اِس تنازعے کو افہام و تفہیم سے حل کیا جاسکے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

<u>PRESS RELEASE</u>: Friday 16 April 2021

"The act of proscribing Tehreek-e-Labbaik Pakistan (TLP) as a terrorist outfit is undemocratic, immoral and illegal."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The act of proscribing Tehreek-e-Labbaik Pakistan (TLP) as a terrorist outfit is undemocratic, immoral and illegal."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **<u>Shujauddin Shaikh</u>**, in a statement. The Ameer noted that it had been agreed upon in the past, following a round of negotiations between the TLP leadership and the representatives of the state, that the parliament would be taken into confidence before any practical action is taken to deport the French Ambassador in Pakistan as persona non grata, yet the government kept lingering the issue and, eventually, instead of fulfilling its promise, arrested the chief of TLP, on which a strong reaction from the members and affiliates of TLP surfaced. He remarked that TLP is not insisting for any personal or political favors, rather demanding diplomatic action against a country guilty of sponsoring blasphemy at the state level. He asserted that the action taken by the government against TLP would only serve as an 'encouragement' for those Western states which are consciously infested and gripped by Islamophobia, and as a consequence of such actions of the government, more incidents of blasphemy may occur in European countries.

The Ameer of Tanzeem-e-Islami, **<u>Shujauddin Shaikh</u>**, urged the leadership of Tehreek-e-Labbaik Pakistan (TLP) to register protest within the confines of the law and not engage in any such behavior or action that would harm the ordinary citizens of Pakistan. We should adhere to the policy of non-violence stringently and resolutely, and not let go of high moral demeanor under any circumstances, he added. The Ameer concluded by demanding of the government to immediately exclude TLP from the list of proscribed outfits and release the leadership of TLP for negotiations on the matter, so that all conflicts could be resolved amicably.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan